بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿الٓمٓ ①﴾

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... عطیہ انعام الٰہی

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن دوم .... دسمبر 2006

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 45 روپے

برائے رابطہ

بیت القرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

کتاب سرائے

پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

فضلی بک سپر مارکیٹ

اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

3. ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہواً ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم وبیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اوران کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرعزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلف

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو ''مفتاح القرآن'' کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ''مصباح القرآن'' کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اس سلسلے کا یہ پہلا پارہ ہے جو آپکی خدمت میں پیش ہے، اس پارہ کی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن ''مصباح القرآن'' سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المنزل ۱

اٰيَاتُهَا 7 — 1 سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ 5 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (1)	جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (1)
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ (2)	نہایت رحم کرنے والا ہے، بڑا مہربان۔ (2)
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ (3)	روزِ جزا کا مالک ہے۔ (3)
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ (4)	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔ (4)
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (5)	ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی۔ (5)
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ ۬ 6	ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ غضب کیا گیا ان پر
وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ؑ (7)	اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ ؑ (7)

ع 1 7 00

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلّٰهِ (لِ)	: لہٰذا، الحمدللہ۔	اِهْدِنَا	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اَلْعٰلَمِيْنَ	: عالمِ اسلام، عالمِ برزخ، عالمِ کفر۔	اَلصِّرَاطَ	: پل صراط۔
مَالِكِ	: مالک، ملکیت، املاک۔	اَلْمُسْتَقِيْمَ	: خطِ مستقیم، استقامت۔
يَوْمِ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	اَنْعَمْتَ	: انعام، نعمت، منعم۔
نَعْبُدُ	: عبادت، عابد، معبود۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
وَ	: شان وشوکت، خوشی ومسرت، عفوودرگزر۔	اَلْمَغْضُوْبِ	: غضب، غضب ناک۔
نَسْتَعِيْنُ	: اِستعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	اَلضَّآلِّيْنَ	: ضلالت (گمراہی)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایاتہا 7 | 1 سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ 5 | رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)	جو نہایت مہربان	بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿1﴾	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ۙ﴿2﴾
ہر قسم کی تعریف	اللہ کے لیے	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے	نہایت مہربان	بہت رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ	يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ﴿3﴾	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ
مالک ہے	بدلے کے دن کا	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	صرف تجھ سے ہی

نَسْتَعِيْنُ ۭ﴿4﴾	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿5﴾	صِرَاطَ الَّذِيْنَ
ہم مدد مانگتے ہیں	ہمیں ہدایت دے	سیدھے راستے کی	راستہ ان لوگوں کا جو

اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۵ۙ 6	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ ❶	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	الضَّآلِّيْنَ ❷ ع ﴿7﴾
تو نے انعام کیا	ان پر	نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ	(وہ) سب گمراہ ہوئے

ع 1 7 00

ضروری وضاحت

❶ اس کا ایک ترجمہ یہ بھی کیا گیا ہے کہ: ''ان لوگوں کا راستہ نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ ہی گمراہوں کا راستہ''لیکن جو ترجمہ اوپر کیا گیا ہے وہ زیادہ موزوں ہے۔ ❷ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام ''وَلَا الضَّآلِّيْنَ'' کہے تو تم ''آمین'' کہو، جس کا ''آمین'' کہنا فرشتوں کے ''آمین'' کہنے کے موافق ہو گیا، اسکے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے (بخاری)۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آیاتها 286 | 2 سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87 | رکوعاتها 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

معانقة:1

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ ۚ	الٓمّٓ ﴿1﴾ (یہ) وہ کتاب ہے کوئی شک نہیں
فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿2﴾	اس میں، پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے ﴿2﴾
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔
وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا	اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور اس سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿3﴾	ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں ﴿3﴾
وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور وہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے
وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ ﴿4﴾	اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِمَّا (مَا)	منجانب، من وعن، ماتحت، ماحول، ماجرا
رَيْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب۔	رَزَقْنٰهُمْ	رزق، رازق، رزاق۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُنْفِقُوْنَ	نان نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	اُنْزِلَ	نازل، انزال، شان نزول۔
لِّلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔	قَبْلِكَ	نماز سے قبل، قبل از طعام، قبل الکلام۔
يُقِيْمُوْنَ	قائم کرنا، قیام کرنا، مقیم، قیامت۔	يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقین محکم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیاتُہا 286 — 2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87 — رکوعاتُہا 40

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

الٓمّٓ ﴿1﴾	ذٰلِكَ ❶	الْكِتٰبُ	لَا رَيْبَ ۛ	فِيْهِ ۛ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿2﴾
الٓمّٓ	وہ	کتاب (کہ)	نہیں کوئی شک	اس میں	ہدایت ہے	پرہیزگاروں کے لیے

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ ❷	الصَّلٰوةَ
وہ لوگ جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز

وَ	مِمَّا ❸	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿3﴾	وَ الَّذِيْنَ
اور	(اس) سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ مَآ اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور جو نازل کیا گیا	آپ سے پہلے

وَ بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ يُوْقِنُوْنَ ❹ ؕ ﴿4﴾	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ
اور آخرت پر	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب سے

ضروری وضاحت

❶ اس علامت کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، عربی زبان میں کسی بات کو اہمیت کے ساتھ بیان کرنا ہو تو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔
❷ نماز قائم کرنے میں: وقت پر پڑھنا، خشوع خضوع کے ساتھ پڑھنا، سنت کے مطابق پڑھنا، جماعت کے ساتھ پڑھنا، دوسروں کو پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ❸ "مِمَّا" یہ "مِنْ" + "مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں "هُمْ" اور "يـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ اَنْذَرْتَهُمْ	برابر ہے ان پر خواہ آپ ڈرائیں اُنہیں
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	یا آپ اُنہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿6﴾
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر
وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ	اور ان کے کانوں پر (بھی)
وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز	اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے
وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿7﴾ ع	اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ﴿7﴾ ع — ع 1/7/1
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر
وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾	حالانکہ وہ نہیں ہیں (دل سے) مومن۔ ﴿8﴾ — وقف لازم
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَتَمَ : ختم نبوت، ختم الرسل۔
قُلُوْبِهِمْ : امراض قلب، قلبی تعلق۔
سَمْعِهِمْ : محفل سماع، آلہ سماعت، سمع و بصر۔
اَبْصَارِهِمْ : بصارت، نور بصیرت۔
غِشَاوَةٌ : غشی طاری ہونا (پردہ)۔
اَلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، قائل، اقوال زریں۔
بِالْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اَلْاٰخِرِ : آخری، فکر آخرت، آخرکار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ❶ (5)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	وہ لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں	بیشک جن	سب نے کفر کیا

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ ❷	اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا
برابر ہے	ان پر	خواہ	آپ انہیں ڈرائیں	یا نہ	آپ اُنہیں ڈرائیں	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ (6)	خَتَمَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ط
وہ سب ایمان لائیں گے	اللہ نے مہر لگادی ہے	ان کے دلوں پر	اور ان کے کانوں پر

وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ ❸ ز	وَّ لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ع (7)	وَ
اور ان کی آنکھوں پر	پردہ ہے	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا	اور

ع 1/7/1

مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ ❹	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ
لوگوں میں سے (بعض ایسے ہیں)	جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور

وقف لازم

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَا هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ ❺ (8)	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ
آخرت کے دن پر	حالانکہ	نہیں وہ	سب ایمان لانے والے	وہ سب دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "هُمْ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اسکا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ءَ" کا اصل ترجمہ "کیا" ہے اسکے بعد اگر اسی جملے میں "اَمْ" ہو تو ترجمہ کبھی "خواہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❹ یہاں علامت "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت "مَا" کے بعد "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے
وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	اور (دراصل) وہ نہیں دھوکہ دیتے مگر اپنے آپکو
وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ ﴿9﴾	اور وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿9﴾
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ	ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے
فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ	پس اللہ نے (اور) بڑھا دیا انہیں بیماری میں
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ۬	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿10﴾	اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ﴿10﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ	اور جب کہا جائے ان سے (کہ)
لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا	تم زمین میں فساد برپا مت کرو، کہتے ہیں:
اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿11﴾	بیشک ہم (تو) اصلاح کرنے والے ہیں۔ ﴿11﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	خبردار یقیناً وہ (لوگ) ہی فساد کرنے والے ہیں
وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿12﴾	اور لیکن وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّآ : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	يَكْذِبُوْنَ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
يَشْعُرُوْنَ : ذی شعور، شعوری طور پر، لاشعور۔	تُفْسِدُوْا : فساد، فسادی، فسادات، فاسد، مفسد۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلبِ اطہر۔	اَلْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، کرہ ارض۔
مَّرَضٌ : مرض، امراض۔	مُصْلِحُوْنَ : اصلاح، صلح، مصلح، اصلاحات۔
فَزَادَهُمْ : زیادہ، زائد، مزید	قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَلِيْمٌ : رنج والم، المناک۔	لٰكِنْ : لیکن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۚ	وَ مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
اوران کوجو	سب ایمان لائے	اور نہیں	وہ سب دھوکہ دیتے	مگر	اپنے آپ کو

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ ۗ (9)	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ ۙ	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	پس بڑھا دیا انہیں اللہ نے

مَرَضًا ۚ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۙ ۬	بِمَا	كَانُوْا
بیماری میں	اوران کیلئے	عذاب ہے	دردناک	(اس) وجہ سے جو	تھے سب

يَكْذِبُوْنَ (10)	وَ اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ ❶	لَا	تُفْسِدُوْا
وہ سب جھوٹ بولتے	اور جب کہا جائے	ان سب سے	مت	تم سب فساد برپا کرو

فِي الْاَرْضِ ۙ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا ❷	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ (11)	اَلَآ
زمین میں	وہ سب کہتے ہیں	بیشک	ہم	سب اصلاح کرنے والے ہیں	خبردار

اِنَّهُمْ	هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ ❸	وَ لٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ (12)
یقیناً وہ	سب لوگ ہی فساد کرنے والے ہیں	اور لیکن	نہیں	وہ سب شعور رکھتے

ضروری وضاحت

❶ ”لَهُمْ“ میں ”لَ“ دراصل ”لِ“ تھا، جس کا ترجمہ ”کے لیے“ ہوتا ہے، مگر ”قَالَ، قِيْلَ، قُلْ“ وغیرہ کے بعد اس کا ترجمہ ”سے“ کیا جاتا ہے۔ ❷ ”اِنَّمَا“ کا ترجمہ کبھی ”صرف“ اور کبھی ”سوائے اس کے نہیں“ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں ”هُمْ“ اور اس کے بعد ”اَلْ“ تاکید کے لیے آیا ہے، اس کا ترجمہ اردو میں ”ہی“ کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا	اور جب کہا جائے ان سے ایمان لاؤ
كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا	جیسے (اور) لوگ ایمان لائے کہتے ہیں
اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	کیا ہم (ایسے) ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ	خبردار بےشک وہ (خود) ہی بے وقوف ہیں
وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾	اور لیکن وہ جانتے نہیں۔ ﴿13﴾
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب ملتے ہیں (ان لوگوں سے) جو ایمان لائے
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ	کہتے ہیں: ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ	(تو) کہتے ہیں: بےشک ہم تمھارے ساتھ ہیں
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿14﴾	بےشک ہم مذاق کرتے ہیں۔ ﴿14﴾
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ	اللہ تعالیٰ مذاق اُڑاتا ہے ان (منافقوں) کا
وَ يَمُدُّهُمْ	اور وہ ڈھیل دیے جارہا ہے اُنھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيْلَ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔

اٰمِنُوْا : ایمان، مومن، امن۔

كَمَآ : کما حقہ۔

اَلنَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔

لٰكِنْ : لیکن۔

لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

لَقُوا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

خَلَوْا : خلا، خلوت نشینی، خلائی شٹل، بیت الخلا۔

اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔

مُسْتَهْزِءُوْنَ : اِستہزا۔

يَمُدُّهُمْ : مد، الف مد "آ" (لمبا کرنا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَا	قِيۡلَ لَهُمۡ	اٰمِنُوۡا	كَمَآ	اٰمَنَ النَّاسُ	قَالُوۡۤا
اور جب	ان سب کو کہا جائے	تم سب ایمان لاؤ	جیسے	لوگ ایمان لائے	وہ سب کہتے ہیں

اَنُؤۡمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ ❶
کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے بیوقوف	خبردار	بیشک وہ سب (خود) ہی بیوقوف ہیں

وَ لٰكِنۡ لَّا	يَعۡلَمُوۡنَ ﴿13﴾	وَ اِذَا	لَقُوا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
اور لیکن نہیں	وہ سب جانتے	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا ۖۚ	وَ اِذَا	خَلَوۡا	اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ
وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	(یہ) سب اکیلے ہوتے ہیں	اپنے شیطانوں کے پاس

قَالُوۡۤا	اِنَّا ❷	مَعَكُمۡ ۙ	اِنَّمَا	نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿14﴾
(تو) وہ سب کہتے ہیں	بیشک ہم	تمھارے ساتھ ہیں	بیشک	ہم سب مذاق کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ	يَسۡتَهۡزِئُ ❸	بِهِمۡ	وَ	يَمُدُّهُمۡ
اللہ تعالیٰ	مذاق اڑاتا ہے	ان سب کا	اور	وہ انہیں ڈھیل دیے جا رہا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں دومرتبہ "هُمۡ" اور اس کے بعد "اَل" تاکید کے لیے آئے ہیں، ان کا ترجمہ "وہ سب ہی" ہے۔ ❷ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّنَا" تھا، آسانی کے لیے ایک "نون" گرا دیا گیا ہے۔ ❸ یہاں "يَسۡتَهۡزِئُ" کے اردو ترجمہ میں علامت "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللّٰه" ہے اور وہ "يَسۡتَهۡزِئُ" سے قبل لفظاً موجود ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾	اپنی سرکشی میں وہ اندھوں کی طرح بھٹک رہے۔ ﴿15﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی ۪	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	پس نہ کوئی فائدہ پہنچایا ان کی تجارت نے (انہیں)
وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿16﴾	اور نہ ہی وہ بنے ہدایت پانے والے۔ ﴿16﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی	انکی مثال (اس شخص) کی مثال کی طرح ہے جو
اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ	آگ جلائے، پس جب آگ نے روشن کر دیا
مَاحَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ	اس کے ماحول کو (تو) لے گیا اللہ ان کی روشنی کو
وَ تَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ	اور انہیں چھوڑ دیا اندھیروں میں (کہ)
لَّا یُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾	وہ (کچھ) نہیں دیکھ پاتے۔ ﴿17﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ	وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۙ﴿18﴾	پس وہ (حق کی طرف) نہیں لوٹتے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَضَآءَتْ	ضوء، ضیاء (روشنی)۔
طُغْیَانِهِمْ	طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِشْتَرَوُا	بیع وشرا، مشتری۔	تَرَكَهُمْ	ترک کرنا، معاصی ترک کرنا۔
اَلضَّلٰلَةَ	ضلالت، گمراہی۔	ظُلُمٰتٍ	ظلم، ظلمت، مظالم۔
بِالْهُدٰی	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَثَلُهُمْ	مثل، مثال، مثالیں، امثلہ۔	یُبْصِرُوْنَ	بصارت، بصیرت، نورِ بصر۔
نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری	یَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ (15)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اپنی سرکشی میں	وہ سب اندھے ہوکر بھٹک رہے ہیں	یہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے

اشْتَرَوُا ❶	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى ص	فَمَا	رَبِحَتْ ❷
سب نے خریدلیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے میں	پس نہ	(کوئی) فائدہ پہنچایا

تِّجَارَتُهُمْ	وَ مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ (16)	مَثَلُهُمْ
ان کی تجارت نے	اور نہ	وہ سب تھے	سب ہدایت پانے والے	انکی مثال

كَمَثَلِ الَّذِي	اسْتَوْقَدَ نَارًا ج	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ ❷	مَا حَوْلَهٗ
(اس شخص کی) مثال کی طرح ہے جو	جلائے آگ	پس جب	روشن کردیا	اس کا اردگرد

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ ❸	وَ تَرَكَهُمْ	فِيْ ظُلُمٰتٍ ❹	لَّا	يُبْصِرُوْنَ (17)
(تو) لے گیا اللہ ان کی روشنی کو	اور انہیں چھوڑدیا	اندھیروں میں	نہیں	وہ سب دیکھ پاتے

صُمٌّ ۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ (18) لا
(وہ) بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ سب	نہیں	وہ سب لوٹتے

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں "اِشْتَرَوْا" تھا، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "و" پر پیش دی گئی ہے۔ ❷ علامت "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے ❸ "ذَهَبَ" کا ترجمہ "گیا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ "لے گیا" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ	یا (ان کی مثال) آسمان سے بارش کی طرح ہے
فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ	اس میں اندھیرے ہوں اور گرج ہو، اور بجلی ہو
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وہ ڈال لیتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	کڑکوں (کی وجہ) سے موت کے ڈر سے
وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿19﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ	قریب ہے کہ بجلی اچک لے ان کی بصارت کو
كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ	جب (بجلی) ان کیلئے روشنی کرتی ہے
مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ	(تو) وہ چل پڑتے ہیں اس میں اور جب
اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ	اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ	اور اگر اللہ چاہے (تو) البتہ لے جائے
بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ	ان کی سماعت کو اور ان کی بصارت کو
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع	بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿20﴾

ع 2/13/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَصَيِّبٍ : کالعدم، کماحقہ۔	شَآءَ : مشیّت الٰہی، ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔	بِسَمْعِهِمْ : سماعت، سمعی بصری معاونات۔
بَرْقٌ : برق رفتار، برقی رو، برقیات۔	اَبْصَارِ : بصارت، بصیرت، نور بصر۔
مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔	عَلٰى : علیٰ ھذا القیاس، علی الاعلان۔
اَضَآءَ : ضوء، ضیا۔	كُلِّ : کلی طور پر، کل جہاں۔
اَظْلَمَ : ظلم، ظلمت، ظلمات، مظالم۔	شَيْءٍ : شے، اشیا۔
قَامُوْا : قیام، قائم مقام، مقیم۔	قَدِيْرٌ : قادر، قدرت، مقدر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ ظُلُمٰتٌ
یا (ان کی مثال) بارش کی طرح ہے	(جو) آسمان سے (نازل ہو)	اس میں اندھیرے ہوں

وَّرَعْدٌ	وَّ بَرْقٌ ۚ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ
اور گرج	اور بجلی ہو	وہ سب ڈال لیتے ہیں	اپنی انگلیوں کو	اپنے کانوں میں	کڑکوں (کی وجہ) سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ (19)	يَكَادُ ❶	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ ❶
موت کے ڈر سے	اور اللہ گھیرنے والا ہے	سب کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اچک لے

اَبْصَارَهُمْ ؕ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ ۙ
ان کی آنکھوں کو	جب	روشن کر دیا	ان سب کیلئے	وہ سب چل پڑتے ہیں	اس میں

وَ اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا ؕ	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
اور جب	اندھیرا چھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	اللہ چاہے

لَذَهَبَ ❷	بِسَمْعِهِمْ	وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (20) ع
البتہ لے جائے	ان کی سماعت کو	اور ان کی بصارت کو	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

ع 2 13 2

ضروری وضاحت

❶ "يَكَادُ" اور "يَخْطَفُ" میں علامت "يَـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان دونوں کا تعلق "اَلْبَرْقُ" (بجلی) سے ہے اور وہ ان دونوں کے درمیان لفظاً موجود ہے۔ ❷ "ذَهَبَ" کا ترجمہ "گیا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسم کے شروع میں "بِـ" ہو تو اس کا ترجمہ "لے جائے" یا "لے گیا" کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ	اے لوگو ! اپنے رب کی عبادت کرو
الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ	جس نے پیدا کیا تمھیں اور ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾	تم سے پہلے تھے تاکہ تم (عذاب سے) بچ جاؤ۔ ﴿21﴾
الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنا دیا تمھارے لیے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور آسمان کو چھت اور اُتارا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ	پھر نکال دیا اس سے تمھارے لیے پھلوں کا رزق
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	پس تم نہ بناؤ (دوسروں کو) اللہ کے شریک
وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾	حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿22﴾
وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا	اور اگر تم ہو شک میں اس سے جو
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ	تو تم (بھی بنا) لاؤ کوئی سورت اس جیسی
وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بلا لو اللہ کے علاوہ اپنے سب حمایتیوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنَّاسُ	عوام الناس، بعض الناس۔	فَاَخْرَجَ	خروج، خارج، اخراج، مخرج۔
اُعْبُدُوْا	عبادت، عابد، معبود۔	مِنَ	من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَكُمْ	خالقِ کائنات، مخلوق، خلقت۔	اَلثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
قَبْلِكُمْ	چندروز قبل، قبل ازغذا۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
فِرَاشًا	صاحب فراش، فرش۔	اُدْعُوْا	دعوت، دعا، داعی۔
اَنْزَلَ	نازل، انزال، شانِ نزول۔	شُهَدَآءَ	شاہد، شہادت، شواہد، عینی شاہد۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	وَ الَّذِيْنَ
اے لوگو	تم سب عبادت کرو	اپنے رب کی	جس نے تمہیں پیدا کیا	اور (انہیں بھی) جو

مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۙ﴿21﴾	الَّذِيْ جَعَلَ	لَكُمُ الْاَرْضَ
تم سے پہلے تھے	تاکہ تم	تم سب (عذاب سے) بچ جاؤ	جس نے بنادیا	تمہارے لئے زمین کو

فِرَاشًا	وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۠	وَّ اَنْزَلَ ❶	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ ❶	بِهٖ
بچھونا	اور آسمان کو چھت	اور اتارا	آسمان سے	پانی	پس نکالا	اسکے ذریعے

مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ اَنْدَادًا	وَّ
پھلوں سے	تمہارے لئے رزق	پس مت	تم سب بناؤ	اللہ کیلئے کوئی شریک	حالانکہ

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❷ ﴿22﴾	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا
تم سب جانتے ہو	اور اگر	تم ہو	شک میں	(اس) سے جو	ہم نے اُتارا	اپنے بندے پر

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ ❸	مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ ❹	وَ ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹
پس تم سب بنالاؤ کوئی سورت	اس جیسی	اور تم سب بلالو	اپنے حمایتیوں کو	اللہ کے علاوہ

ضروری وضاحت

❶ یہاں ''اَ'' ''فعل کے معنی میں تبدیلی لانے'' کے لیے آیا ہے۔ ❷ ''اَنْتُمْ'' اور ''تَ'' دونوں علامتوں کا ترجمہ ''تم'' ہے، ''اَنْتُمْ'' کلام میں تاکید اور زور دینے کے لیے لایا گیا ہے۔ ❸ ''فَاْتُوْا'' کا اصل ترجمہ ''آ وَ'' ہے اگر اسکے بعد اسم کے شروع میں ''بِ'' ہو تو ترجمہ ''لے آ وَ'' یا ''لاؤ'' کیا جاتا ہے ۔ ❹ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾	اگر تم ہو سچے۔ ﴿23﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا	پس اگر تم (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا	تو (پھر) ڈرو (اس) آگ سے جو ایندھن ہیں اس کا
النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ	لوگ اور پتھر
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾	وہ (آگ) تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ ﴿24﴾
وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور خوشخبری دے دیجیے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ	اور نیک اعمال کیے کہ بیشک ان کے لیے (ایسے)
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	باغات ہیں (کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ	جب بھی انہیں دیا جائے گا ان سے کسی پھل کا رزق
قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ	(تو) وہ کہیں گے یہ (تو وہی ہے) جو
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ	ہمیں رزق دیا گیا اس سے پہلے (دنیا میں)
وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	اور وہ دیے جائیں گے اس سے بالکل ملتا جلتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صٰدِقِيْنَ	صدق، صادق، صداقت۔	تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الشعور۔
تَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔	اَلْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں۔
فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔	رُزِقُوْا	رزق، رزّاق، رازِق۔
اَلْحِجَارَةُ	حجر و شجر، حجر اسود۔	ثَمَرَةٍ	ثمر، ثمرہ۔
بَشِّرِ	بشارت، بشیر، مبشر۔	قَالُوْا	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اَلصّٰلِحٰتِ	صلح، اصلاح، صالح، اعمال صالحہ۔	قَبْلُ	قبل از طعام، چند دن قبل۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	مُتَشَابِهًا	مشابہ، متشابہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (23)	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَ لَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا
اگر تم ہو	سب سچے	پھر اگر	نہ	تم سب کر سکو	اور ہرگز نہ	تم سب کر سکو گے	تو تم سب ڈرو

النَّارَ الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ❶ ج	اُعِدَّتْ ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ (24)
(اس) آگ سے جو	اس کا ایندھن	لوگ اور پتھر ہیں	تیار کی گئی ہے	کافروں کیلئے

وَ بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶❸
اور خوشخبری دے دو	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

اَنَّ	لَهُمْ جَنّٰتٍ ❶	تَجْرِيْ ❹	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط	كُلَّمَا رُزِقُوْا
کہ بیشک	ان کیلئے باغات	بہتی ہیں	انکے نیچے سے نہریں	جب بھی ان سب کو دیا جائے گا

مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ ❶	رِّزْقًا لا	قَالُوْا	هٰذَا الَّذِيْ	رُزِقْنَا
ان سے	کسی پھل سے	رزق	وہ سب کہیں گے	یہ (تو وہی ہے) جو	ہم رزق دیے گئے

مِنْ قَبْلُ لا	وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا ط
اس سے پہلے (دنیا میں)	اور	وہ سب دیے جائیں گے	اس سے	(بالکل) ملتا جلتا

ضروری وضاحت

❶ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷علامت "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اردو میں اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ نیک عمل سے مراد وہ عمل ہے جو سنت رسول ﷺ کے عین مطابق ہو اور رضائے الٰہی کی نیت سے کیا جائے۔ ❹ علامت "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور یہاں اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ	اور ان کیلئے ان (باغات) میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی
وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾	اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿25﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا
اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً	کہ وہ مثال بیان کرے کوئی سی مچھر کی ہو
فَمَا فَوْقَهَا ؕ	(یا) پھر اس سے بڑھ کر (کسی حقیر چیز کی ہو)
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ	پس رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	کہ بیشک وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ	تو وہ کہتے ہیں: اللہ کیا چاہتا ہے
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	اس (حقیر سی) مثال کو بیان کر کے (دراصل)
يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ	وہ گمراہ رہنے دیتا ہے اس سے اکثر کو
وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ	اور ہدایت دے دیتا ہے اس سے اکثر کو

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجٌ	زوج، زوجہ، زوجیت، ازواج۔	فَوْقَهَا	فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
مُّطَهَّرَةٌ	طہر، طہارت، طاہر، مطہر۔	فَيَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔
خٰلِدُوْنَ	خلد بریں، خالد۔	فَيَقُوْلُوْنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَرَادَ	ارادہ، مراد، مرید۔
يَسْتَحْيٖٓ	شرم وحیا، حیادار، بے حیا۔	بِهٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، ہذا من فضل ربی۔
يَّضْرِبَ	ضرب المثل۔	يُضِلُّ	ضلالت (گمراہی)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ ❶ قلے	وَّ هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (25)
اور	ان کیلئے	اس میں	بیویاں	پاکیزہ	اور وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖٓ ❷	اَنْ يَّضْرِبَ ❸	مَثَلًا	مَّا	بَعُوْضَةً ❶	فَمَا
بیشک اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ وہ بیان کرے	مثال	کوئی سی	مچھر کی ہو	پھر جو

فَوْقَهَا ط	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ
اس سے بڑھ کر ہو	پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	پس وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ج	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کہ بیشک وہی حق ہے	ان کے رب (کی طرف) سے	اور رہے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وقف لازم

فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا مَثَلًا م	يُضِلُّ
پس وہ سب کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا اللہ نے	اس مثال سے	وہ گمراہ کرتا ہے

بِهٖ	كَثِيْرًا لا	وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا ط
اس سے	اکثر کو	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	اکثر کو

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، یہاں اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "يَسْتَحْيٖ" میں علامت "يَـ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اَللّٰهُ" سے ہے اور وہ لفظاً اس سے قبل موجود ہے۔ ❸ "ضَرْبٌ" کا معنی عموماً "مارنا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد "مَثَلًا" یا "اَلْاَمْثَالُ" وغیرہ ہو تو پھر اس کا ترجمہ "مثال بیان کرنا" ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ	اور نہیں وہ گمراہ کرتا اس سے
اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ	مگر فاسقوں کو۔ ﴿26﴾ جو توڑتے ہیں
عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ	اللہ کے عہد کو اسے مضبوط کرنے کے بعد
وَ يَقْطَعُوْنَ	اور وہ قطع کرتے ہیں (ان رشتوں کو)
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	جو اللہ نے حکم دیا ہے اس کا کہ وہ جوڑے جائیں
وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اور وہ فساد پھیلاتے ہیں زمین میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾	وہی لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ﴿27﴾
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا	کیسے تم انکار کرتے ہو اللہ کا حالانکہ تم تھے مردہ
فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	تو اس نے تمھیں زندہ کیا پھر وہی تمھیں موت دے گا
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	پھر وہی تمھیں (دوبارہ) زندہ کرے گا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾	پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿28﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا	وہی ہے جس نے پیدا کیا تمھارے لیے جو کچھ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ	ضلالت (گمراہی)۔	كَيْفَ	کیفیت ، بہرکیف۔
اَلْفٰسِقِيْنَ	فسق وفجور، فاسق۔	يُفْسِدُوْنَ	فساد، فسادات، مفسد۔
يَنْقُضُوْنَ	نقض عہد، نقیض۔	اَمْوَاتًا	موت، اموات، میت۔
عَهْدَ	عہدنامہ، عہدوپیمان۔	فَاَحْيَا	حیات، احیاءدین۔
مِيْثَاقِهٖ	میثاق مدینہ، ثقہ راوی، وثوق۔	يُمِيْتُكُمْ	موت، اموات، میت۔
يَقْطَعُوْنَ	قطع تعلق، قطع نظر، قطع کلامی۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، طلاق رجعی، رجعت پسندی۔
يُّوْصَلَ	وصول، واصل، موصول، ایصالِ ثواب۔	اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ۙ (26)	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ
اور نہیں	وہ گمراہ رکھتا	اس سے	مگر	نافرمانوں کو	وہ لوگ جو	وہ سب توڑتے ہیں

عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ ❶	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ
اللہ کے عہد کو	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب کاٹتے ہیں	جس کا	حکم دیا اللہ نے

بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اُولٰٓئِكَ
اس کے ساتھ	کہ وہ جوڑا جائے	اور	وہ سب فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں	وہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❷ (27)	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ كُنْتُمْ
ہی سب نقصان اٹھانے والے ہیں	کیسے	تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کا	حالانکہ تم تھے

اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ ۚ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
مردہ	پس اس نے زندہ کیا تمہیں	پھر	وہ تمہیں موت دے گا	پھر	وہ تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (28)	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ ❸	مَّا
پھر	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	وہ جس نے	پیدا کیا	تمہارے لئے	جو

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ" کے بعد اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو "مِنْ" کا اردو میں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ یہاں "هُمْ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، ان دونوں کا ترجمہ اردو میں "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لَكُمْ" میں "لَ"، اصل میں "لِ" تھا، جس کا ترجمہ "کے لیے" ہے، پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے "لَ" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى	زمین میں سارے کا سارا پھر قصد کیا
اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ	آسمان کی طرف تو بنادیا اُنہیں سات آسمان
وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿29﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿29﴾
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ	اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا:
اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ	بیشک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں
قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا	(تو) انہوں نے کہا: کیا تو بنائے گا اس میں (اسے)
مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ	جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خون بہائے گا
وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	اور ہم تسبیح بیان کرتے ہیں تیری تعریف کیساتھ
وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری
قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ	(تو اللہ نے) فرمایا: بیشک میں (وہ کچھ) جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾	جو تم نہیں جانتے۔ ﴿30﴾
وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا	اور اس نے آدم کو سکھا دیے وہ سب نام (جو چاہے)

ع 3/9/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَرْضِ	کرۂ ارض، ارض وسما، اراضی۔	فِیْهَا	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
جَمِیْعًا	جمع، جماعت، جمیع، مجموعی۔	یَسْفِكُ	سفاک قاتل، سفاک ترین دشمن۔
فَسَوّٰىهُنَّ	مساوی، مساوات۔	نُسَبِّحُ	تسبیح۔
السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔	بِحَمْدِكَ	حمد وثنا، حامد، محمود۔
عَلِیْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	نُقَدِّسُ	قدس، مقدس، تقدس، تقدیس۔
قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	لاتعداد، لاجواب، لاعلاج، لامحالہ۔
لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ	ملک، ملک الموت، ملائکہ۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 3 9 3

فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا ق	ثُمَّ اسْتَوٰٓی	اِلَی السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط ❶
زمین میں	سب کچھ	پھر قصد کیا	آسمان کی طرف	تو ان کو ٹھیک بنا دیا	سات آسمان

وَ هُوَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ع (29)	وَ اِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❷❸
اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور جب کہا	تمھارے رب نے	فرشتوں سے

اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی الْاَرْضِ	خَلِیْفَةً ط	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ
بیشک میں	بنانے والا ہوں	زمین میں	ایک خلیفہ	ان سب نے کہا	کیا تو بنائے گا

فِیْهَا	مَنْ یُّفْسِدُ ❹	فِیْهَا	وَیَسْفِكُ	الدِّمَآءَ ج	وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ ❺
اس میں	جو فساد مچائے گا	اس میں	اور وہ بہائے گا	خون	اور ہم تسبیح بیان کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ	وَ نُقَدِّسُ	لَكَ ط	قَالَ	اِنِّیْٓ
تیری تعریف کے ساتھ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں	تیرے لئے	اس نے کہا	بیشک میں

اَعْلَمُ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ (30)	وَ عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا
میں جانتا ہوں	جو نہیں	تم سب جانتے	اور اس نے سکھا دیے	آدم کو	نام	وہ سب

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❸ "قَالَ، قِیْلَ" کے بعد "لِ" ہو تو اسکا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یُفْسِدُ" میں علامت "یُ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔
❺ "نَحْنُ" اور "نُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "ہم" ہے، "نَحْنُ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ	پھر پیش کیا ان کو فرشتوں پر
فَقَالَ اَنْۢبِــُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	پس فرمایا (اللہ نے) مجھے بتاؤ ان چیزوں کے نام
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	اگر ہو تم سچے۔ ﴿31﴾ (وہ) کہنے لگے: تو پاک ہے
لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ	کوئی علم نہیں ہمیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿32﴾	بیشک تو ہی خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿32﴾
قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ	(اللہ نے) فرمایا: اے آدم بتا دو انہیں ان کے نام
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ	تو جب اس نے بتا دیے اُنہیں ان کے نام
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ	(تو اللہ نے) فرمایا کیا نہیں میں نے کہا تھا تمہیں کہ
اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ	بیشک میں ہی جانتا ہوں غیب (کی باتیں)
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ	آسمانوں اور زمین کی اور میں جانتا ہوں
مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾	جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم ہو چھپاتے۔ ﴿33﴾
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَرَضَهُمْ : عرضی نویس، معروضات۔	اَلْحَكِيْمُ : حکمت و دانائی، حکیم۔
اَنْۢبِــُٔوْنِيْ : نبی، انبیا۔	قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
صٰدِقِيْنَ : صادق و امین، صدق و وفا۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سُبْحٰنَكَ : سبحان اللہ۔	اَلسَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
اِلَّا : اِلَّا قلیل، اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا یہ کہ۔	تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
عَلَّمْتَنَا : علم، تعلیم، معلّم، متعلّم۔	لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک، ملک الموت، ملائکہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ عَرَضَهُمْ	عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ❶ لا	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِیْ	بِاَسْمَآءِ ❷ هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ
پھر ان کو پیش کیا	فرشتوں پر	پس اس نے کہا	بتاؤ تم سب مجھے	ان کے نام	اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (31)	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ لَنَآ ❸	اِلَّا مَا	عَلَّمْتَنَا ط
تم ہو سب سچے	ان سب نے کہا	تو پاک ہے	نہیں کوئی علم ہمیں	مگر جو	تو نے ہمیں سکھایا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ ❹	الْحَكِيْمُ (32)	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ ❷ ج
بیشک تو ہی خوب جاننے والا	حکمت والا ہے	اس نے کہا	اے آدم	انہیں بتادو	ان کے نام

فَلَمَّآ	اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ ❷ لا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ لَّكُمْ
تو جب	اس نے ان کو بتادیئے	ان کے نام	اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تم سے

اِنِّیْٓ اَعْلَمُ ❺	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لا	وَ	اَعْلَمُ	مَا
بیشک میں جانتا ہوں	چھپی ہوئی باتیں	آسمانوں اور زمین کی	اور	میں جانتا ہوں	جو

تُبْدُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ❻ (33)	وَ اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❶
تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	ہو تم سب چھپاتے	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ۃ" واحد مؤنث کے لیے نہیں ہے، بلکہ جمع کی ہے۔ ❷ یہاں "بِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اگر "لَا" کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو پھر ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❹ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے اور "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❺ "یْ" اور "اَ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❻ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا	آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ٭	سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا
وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾	اور وہ ہوگیا کافروں میں سے۔ ﴿34﴾
وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ	اور ہم نے کہا: اے آدم! تم رہو اور تمھاری بیوی
الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا	جنّت میں اور کھاؤ اس سے اطمینان سے
حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	جہاں سے تم چاہو اور قریب نہ جانا اِس درخت کے
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾	(ورنہ) پس تم ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ ﴿35﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا	پس ورغلایا ان دونوں کو شیطان نے اس سے
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪	تو نکلوا دیا ان کو اس سے جس میں وہ دونوں تھے
وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	اور ہم نے کہا: تم اُتر جاؤ تمھارے بعض بعض کے
عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	دشمن ہیں اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾	اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُسْجُدُوْا	سجدہ، ساجد، مسجود۔	شِئْتُمَا	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اِسْتَكْبَرَ	کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔	تَقْرَبَا	قرب، قربت، قریب، تقریباً، قرابت۔
اَلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔	الشَّجَرَةَ	حجر و شجر، شجرکاری مہم۔
اُسْكُنْ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، ظلمت، ظلمات۔
زَوْجُكَ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	عَدُوٌّ	عدو، عداوت، اعداء اللہ۔
كُلَا	اکل وشرب، ماکولات۔	مُسْتَقَرٌّ	قرار، برقرار، استقرار۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	مَتَاعٌ	مال ومتاع، متاع کارواں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ ❶	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط	اَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ ق
تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے	اس نے انکار کیا	اور تکبر کیا

وَكَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (34)	وَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ	وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
اور وہ ہو گیا	کافروں میں سے	اور ہم نے کہا	اے آدم رہو تم	اور تمھاری بیوی جنت میں

وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ شِئْتُمَا ص	وَلَا	تَقْرَبَا
اور تم دونوں کھاؤ	اس سے	اطمینان سے	جہاں سے تم دونوں چاہو	اور نہ	تم دونوں قریب جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (35)	فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
اس درخت کے	پس تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پس ورغلایا ان دونوں کو شیطان نے

عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا ❷	كَانَا فِيْهِ ص	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا
اس سے	پس نکلوا دیا ان دونوں کو	(اس) سے جو	دونوں تھے اس میں	اور ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ج	وَلَكُمْ	فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (36)
تمھارے بعض بعض کیلئے	دشمن ہیں	اور تمھارے لیے	زمین میں ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا ایک وقت تک

ضروری وضاحت

❶ "لِ" کا ترجمہ "کے لیے" ہے، لیکن یہاں اردو ترجمہ کرتے ہوئے اسکا ترجمہ "کو" ہی زیادہ مناسب ہے کیونکہ ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے ایسی گنجائش ہوتی ہے۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ+مَا" تھا، اگر نون ساکن (نْ) کے بعد "م" ہو تو "نْ" کو "م" میں شامل کر دیتے ہیں اسی وجہ سے "مّ" پر شد ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ	پھر سیکھ لیے آدم نے اپنے رب سے چند کلمات
فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ	پس وہ متوجہ ہوا اس پر (یعنی توبہ قبول کر لی)
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿37﴾	بے شک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿37﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ	ہم نے کہا: اُتر جاؤ اس سے سب کے سب
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى	پھر جب آئے تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ	تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	پس نہ تو کوئی خوف ہو گا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾	اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿38﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿39﴾ ع (ع 4 10 4)
يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ	اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری (اُس) نعمت کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمٰتٍ : کلمات، کلمہ طیبہ۔
فَتَابَ : توبہ، تائب۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَلرَّحِيْمُ : رحم، رحمت، مرحوم۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جمیع، مجموعی۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
تَبِعَ : اتباع، تابع، متبع، تابع فرمان۔

يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
كَذَّبُوْا : کذب، کاذب، کذّاب۔
اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
يٰبَنِىْٓ : ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
اُذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَلَقّٰٓى ❶	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ ط
پھر سیکھ لیے	آدم نے	اپنے رب سے	چند کلمات	پس وہ متوجہ ہوا	اس پر

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ ❷	الرَّحِيْمُ (37)	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا
بیشک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان ہے	ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ	اس سے

جَمِيْعًا ج	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ
سب کے سب	پھر جب	آئے تمھارے پاس	میری طرف سے ہدایت	تو جس نے	پیروی کی

هُدَايَ ❸	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❹ (38)	وَ الَّذِيْنَ
میری ہدایت کی	پس نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اور جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ج
سب نے کفر کیا	اور ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہی لوگ	دوزخ والے ہیں

ع 4 10 4

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ع (39)	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ ❸	الَّتِيْٓ
وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت کو	جو

ضروری وضاحت

❶علامت ”تَ“ میں ”کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم“ ہے۔❷علامت ”هٗ“ کا ترجمہ ”وہ“ ہے اور ”هُوَ“ اور اسکے بعد ”اَلْ“ تاکید کے لیے آیا ہے اور اسی کا ترجمہ ”ہی“ کیا گیا ہے۔❸ علامت ”يْ“ عموماً ساکن ہوتی ہے لیکن اگر اس سے پہلے ”الف“ ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس پر ”زبر“ آجاتی ہے۔❹”هُمْ“ اور ”يَ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے اور ”هُمْ“ تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَوۡفُوۡا	میں نے انعام کی ہے تم پر اور پورا کرو
بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ	میرے عہد کو، میں پورا کروں گا تمھارے عہد کو
وَ اِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿40﴾	اور صرف مجھ ہی سے پس ڈرو۔ ﴿40﴾
وَ اٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ	اور ایمان لاؤ (اس کتاب) پر جو میں نے نازل کی
مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمۡ	اس کی جو تمھارے پاس ہے (تورات و انجیل)
وَ لَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ	اور مت بنو پہلے انکار کرنے والے اس کے
وَ لَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۡ	اور مت بیچو میری آیتوں کو تھوڑی قیمت میں
وَ اِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿41﴾	اور صرف مجھ ہی سے پس تم ڈرو۔ ﴿41﴾
وَ لَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ	اور خلط ملط نہ کرو حق کو باطل کے ساتھ
وَ تَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿42﴾	اور حق کو (نہ) چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿42﴾
وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡعَمۡتُ	انعام، نعمت، منعم حقیقی۔	تَشۡتَرُوۡا	بیع وشرا، مشتری۔
اَوۡفُوۡا	وفا، ایفاء عہد، وفادار۔	ثَمَنًا قَلِيۡلًا	زرِ ثمن (قیمت) / قلیل، قلت، الاقلیل۔
بِعَهۡدِىۡ	ایفاء عہد، عہد و پیمان۔	فَاتَّقُوۡنِ	تقوی، متقی۔
فَارۡهَبُوۡنِ	راہب (ڈرنے والا)، رہبانیت۔	تَكۡتُمُوۡا	کتمان حق، کتمان علم۔
اَنۡزَلۡتُ	نزول، نازل، انزال، شان نزول۔	تَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدقہ ذرائع۔	اَقِيۡمُوۡا	قیام، قائم، اقامت دین۔
مَعَكُمۡ	مع اہل وعیال، معیت۔	الصَّلٰوةَ	صلوٰۃ وسلام، صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ اَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ ج
میں نے انعام کی	تم پر	اور تم سب پورا کرو	میرے عہد کو	میں پورا کروں گا	تمھارے عہد کو

وَ اِيَّايَ 1	فَارْهَبُوْنِ 2 (40)	وَ اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ
اور صرف مجھ ہی سے	پس تم سب مجھ سے ڈرو	اور تم سب ایمان لاؤ	(اس) پر جو	میں نے نازل کیا

مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَ لَا	تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ كَافِرٍۢ
تصدیق کرنیوالا ہے	(اس) کی جو	تمھارے پاس	اور نہ	تم سب ہو جاؤ	پہلے انکار کرنے والے

بِهٖ صلے	وَ لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ز	وَ اِيَّايَ 1
اس کے	اور مت	تم سب بیچو	میری آیتوں کو	تھوڑی قیمت	اور صرف مجھ ہی سے

فَاتَّقُوْنِ 2 (41)	وَ لَا	تَلْبِسُوا الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ 3
پس تم سب مجھ سے ڈرو	اور مت	تم سب ملاؤ حق کو	باطل کے ساتھ	اور تم سب (نہ) چھپاؤ حق کو

وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ 4 (42)	وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
حالانکہ	تم سب جانتے ہو	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

ضروری وضاحت

1 ”اِيَّايَ“ بات میں تاکید کے لیے آیا ہے۔ 2 ”وْنِ“ کے آخر میں ”یْ“ بھی تھی جو کہ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے، اسی کا ترجمہ ”مجھ سے“ گیا ہے۔ 3 یہ اصل میں ”وَلَا تَكْتُمُوا الْحَقَّ“ ہے، جملے کے شروع میں موجود ”لَا“ کی وجہ سے یہاں دوبارہ ”لَا“ نہیں لایا گیا۔ 4 ”اَنْتُمْ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے اور ”اَنْتُمْ“ تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ